سوال

(274)ترکہ میں چھوڑی ہوئی رقم کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فتح پور سے عبدالسلام بھٹی لکھتے ہیں کہ ایک آدمی مبلغ ساڑھے سات لاکھ روپیہ ترکہ چھوڑ کر فوت ہوا پسماندگان میں سے ایک بیٹی اور دو بیٹے ہیں اس جائیداد کو کیسے تقسیم کیا جائے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآنی ضابطہ میراث کے مطابق بیٹے کو بیٹی سے دوگنا حصہ دیا جائے گا صورت مسئولہ میں چونکہ ایک بیٹی اور دو بیٹے ہیں اس لیے کل جائیداد کے پانچ حصے کرلیے جائیں پھر ایک حصہ بیٹی کے لیے اور دو حصے دونوں بیٹیوں کو دے دیئے جائیں ارشاد باری تعالیٰ ہے : "اللہ تعالیٰ تمہیں اولاد کے متعلق حکم دیتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے ۔ (4/النساء :11)

اس آیت کی روشنی میں مذکوہ جائیداد کو درج ذیل نقشہ کے مطابق تقسیم کردیا جائے : لڑکا ۔ 2 لڑکا 2 ۔ لڑکی ۔ 1 چونکہ جائیداد ساڑھے سات لاکھ روپیہ ہے اس لیے تین تین لاکھ دو نو ں لڑکوں کے لیے اور ڈیڑھ لاکھ لڑکی کو مل جائے گا ۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی اصحاب الحدیث](#)

جلد:1 صفحہ:299